سوال

نماز کے بعد فجر کی سنتوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ہمیشہ نماز فجر مسجد میں ادا کرتا ہوں اگر میں یہ دیکھوں کہ جماعت کھڑی ہوگئی ہے اور میں نے فجر کی سنتیں نہیں ۔ پڑھیں تو کیا اس بات کی اجازت ہے کہ میں انہیں سلام پھیر نے کے بعد ادا کرلوں ؟ اگر میں طلوع آفتاب تک انتظار کروں تو کیا اس سے اجر وثواب میں کمی ہوگی ؟ میں جانتا ہوں کہ صبح کی سنتیں دنیا ومافیھا سے بہتر ہیں جیسا کہ حدیث میں آیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان آدمی نماز سے پہلے فجر کی سنتوں کو ادا نہ کرسکے تو اسے اختیار ہے کہ اگر چاہے تو نماز کے فوراًبعد ادا کرلے یا سورج نکلنے کے بعد ادا کرلے کیونکہ سنت سے دونوں طرح ثابت ہے نماز کے فوراًبعد ادا کرنا سنت تقریری سے ثابت ہے ۔ یعنی ایک شخص نے نماز کے فوراًبعد ان سنتوں کو ادا کیا ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو اس پر سکوت فرمایا اور اسے کچھ نہیں کہا ۔ [1]

1.دار قطنی 384'383/1 ۔ بیہقی 283/2 ۔ ابن خزیمہ 1116 ۔ اسے ابن حبان اور ذہبی نے صحیح کہا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص437

محدث فتویٰ